



## سوال

(498) کفار ملکوں میں مجہول گوشت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں امریکہ میں فروزن گوشت ملتا ہے جس کے بارے میں ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اسے کس نے اور کس طرح ذبح کیا تھا؟ کیا ہم اس طرح کے گوشت کو کھا سکتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ گوشت کے علاقے میں صرف اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ ہی رہتے ہیں تو ان کا ذبیحہ حلال ہے خواہ یہ معلوم نہ بھی ہو کہ انہوں نے اسے کس طرح ذبح کیا ہے کیونکہ ان کے ذبیحہ کے بارے میں اصل یہ ہے کہ وہ حلال ہے اس لیے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الْبَيْتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلٰلٌ لِّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حَلٰلٌ لَّهُمْ ... سورة المائدة

”آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کیلئے حلال ہے۔“

اور اگر اس علاقہ میں اہل کتاب کے علاوہ دیگر کفار رہتے ہوں تو پھر اسے کھانا حلال نہیں ہے کیونکہ اس میں حلال کے ساتھ حرام کا اشتباہ بھی ہے اسی طرح گوشت فروخت کرنے والوں کے بارے میں یہ معلوم ہو کہ وہ اسے غیر شرعی طریقے سے ذبح کرتے ہیں مثلاً گلا گھونٹ کر یا بجلی کا کرنٹ دے کر تو اسے بھی نہیں کھانا چاہئے خواہ ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا کافر کیوں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَأُولٰٓئِذَا لَمْ يَلْبَسُوا لِبَاسَهُمْ لَمْ يَكُنْ لِبَاسًا عَلَيْهِمْ وَمَا كُنْزًا وَلَا مَكْرًا أُولٰٓئِذَا نَكَلُوا لَكُمْ أُولٰٓئِذَا نَكَلُوا لَكُمْ أُولٰٓئِذَا نَكَلُوا لَكُمْ ... سورة المائدة

”تم پر مردہ جانور اور (بہتا ہوا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جسے درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔“

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو دین میں فتاہت (سمجھ بوجھ) کی توفیق عطا فرمائے۔

حداماعذی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 458

محدث فتویٰ